فَقَالَ اَرَانِیْ فِی الْمَنَامِ اَتَسَوَّکُ بِسِوَاکٍ فَجَآءَنِیْ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَنَاوَلْتُ السِّوَاکَ الْاَصْغَرَ مِنْهُمَا فَقِیْلَ لِیْ کَبِّرْ فَدَفَعْتُهٗ اِلَی الْاَکْبَرِ مِنْهُمَا۔ (مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ)

٣٥٥/١٠ — وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا جَآءَنِیْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ قَطُّ اِلَّا اَمَرَنِیْ بِالسِّوَاکِ لَقَدْ خَشِیْتُ اَنْ اُحْفِیَ مُقَدَّمَ فِیَّ۔ رَوَاهُ اَحْمَدُ۔

٣٥٦/١١ — وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ فِی السِّوَاکِ۔ (رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ)

٣٥٧/١٢ — وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَنُّ وَعِنْدَهٗ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا اَکْبَرُ مِنَ الْاٰخَرِ فَاُوْحِیَ اِلَیْهِ فِیْ فَضْلِ السِّوَاکِ اَنْ کَبِّرْ اَعْطِ السِّوَاکَ اَکْبَرَهُمَا۔

(رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ)

٣٥٨/١٣ — وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَفْضُلُ الصَّلٰوةُ الَّتِیْ یُسْتَاکُ لَهَا عَلَی الصَّلٰوةِ الَّتِیْ لَا یُسْتَاکُ لَهَا سَبْعِیْنَ ضِعْفًا۔

(رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ)

٣٥٩/١٤ — وَعَنْ اَبِیْ سَلَمَةَ عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاکِ عِنْدَ کُلِّ صَلٰوةٍ وَلَاَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ قَالَ فَکَانَ زَیْدُ بْنُ خَالِدٍ یَشْهَدُ الصَّلَوٰتِ فِی الْمَسْجِدِ وَسِوَاکُهٗ عَلٰی اُذُنِهٖ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ اُذُنِ الْکَاتِبِ لَا یَقُوْمُ اِلَی الصَّلٰوةِ اِلَّا اسْتَنَّ ثُمَّ رَدَّهٗ اِلٰی مَوْضِعِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ اِلَّا اَنَّهٗ لَمْ یَذْکُرْ وَلَاَخَّرْتُ صَلٰوةَ الْعِشَآءِ اِلٰی ثُلُثِ اللَّیْلِ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ۔

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے خواب میں یہ دکھایا گیا کہ میں مسواک کروں میرے پاس دو اشخاص آئے ان میں ایک بڑا تھا دوسرا چھوٹا۔ میں نے چھوٹے کو مسواک دینا چاہی تو اس وقت مجھ سے کہا گیا کہ میں بڑے کو مسواک دوں لہٰذا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بھی جبرئیل میرے پاس آئے تو انہوں نے مجھے مسواک کرنے کو کہا اور مجھے یہ خیال ہونے لگا کہ کثرت مسواک سے منہ کا ظاہری حصہ چھل جائے

حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے مسواک کے بارے میں تمہیں بہت کچھ بتایا ہے (بخاری)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کر رہے تھے اس وقت آپ کے پاس دو اشخاص موجود تھے ان میں سے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا تھا اس دوران آپ کے پاس مسواک کی فضیلت میں وحی آئی اور یہ کہا گیا کہ بڑے کو مقدم کرتے ہوئے اس کو مسواک دیں

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہی روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نماز کے لیے مسواک کی جاتی ہے وہ اس نماز سے ستر درجہ زیادہ افضل ہوتی ہے جس کے لیے مسواک نہ کی گئی ہو۔ اسے بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

جناب ابو سلمہ حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا سرکار نے فرمایا اگر مجھ کو اپنی امت کی مشقت کا خوف نہ ہوتا تو میں انہیں ہر نماز کے لیے مسواک کا حکم کرتا اور عشاء کی نماز تہائی رات تک مؤخر کرنے کا حکم دیتا۔ زید بن خالد جب بھی مسجد میں آتے تو مسواک ان کے کان پر ہوتی جس طرح لکھنے والے کا قلم ہوتا ہے اور اس وقت تک نماز کے لیے کھڑے نہ ہوتے جب تک کہ مسواک نہ کر لیتے اور پھر اس کو کان پر رکھ لیتے (ترمذی۔ ابو داؤد) جبکہ ابو داؤد نے یہ ذکر نہیں کیا کہ میں نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کر دیتا اور ترمذی نے کہا ہے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔

بَابُ سُنَنِ الْوُضُوْءِ

وضو کی سنتیں

پہلی فصل

٣٦٠/١٥ — عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

(مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ)

کرتے تھے۔ (متفق علیہ)

۳۴۹ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَۃِ قَصُّ الشَّارِبِ وَاِعْفَآءُ اللِّحْیَۃِ وَالسِّوَاکُ وَاسْتِنْشَاقُ الْمَآءِ وَقَصُّ الْاَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَنَتْفُ الْاِبِطِ وَحَلْقُ الْعَانَۃِ وَانْتِقَاصُ الْمَآءِ یَعْنِی الْاِسْتِنْجَآءَ قَالَ الرَّاوِیْ وَنَسِیْتُ الْعَاشِرَۃَ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ الْمَضْمَضَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَّفِیْ رِوَایَۃٍ اَلْخِتَانُ بَدَلَ اِعْفَآءِ اللِّحْیَۃِ لَمْ اَجِدْ ھٰذِہِ الرِّوَایَۃَ فِی الصَّحِیْحَیْنِ وَلَا فِیْ کِتَابِ الْحُمَیْدِیِّ وَلٰکِنْ ذَکَرَھَا صَاحِبُ الْجَامِعِ وَکَذَا الْخَطَّابِیُّ فِیْ مَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ اَبِیْ دَاوٗدَ بِرِوَایَۃِ عَمَّارِ بْنِ یَاسِرٍ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس چیزیں فطرت میں داخل ہیں (۱) لبوں کو کم کرنا (۲) داڑھی بڑھانا (۳) مسواک کرنا (۴) ناک میں پانی دینا (۵) ناخن ترشوانا (۶) جوڑوں کی جگہ دھونا (۷) بغلوں کے بال صاف کرنا (۸) زیر ناف بال مونڈنا (۹) پانی احتیاط سے استعمال کرنا۔ یعنی استنجاء کرنا۔ راوی کہتے ہیں کہ دسویں بات مجھے یاد نہیں رہی غالباً وہ کلی کرنا تھا۔ (مسلم) البتہ ایک روایت میں داڑھی بڑھانے کے بجائے ختنہ کرنا ہے۔ میں نے یہ روایت صحیحین اور کتاب حمیدی میں نہیں دیکھی۔ لیکن صاحب جامع الاصول اور خطابی نے معالم السنن میں ابوداؤد سے بروایت عمار بن یاسر نقل کی ہے۔

دوسری فصل

۳۵۰ عَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلسِّوَاکُ مَطْھَرَۃٌ لِّلْفَمِ مَرْضَاۃٌ لِّلرَّبِّ رَوَاہُ الشَّافِعِیُّ وَاَحْمَدُ وَالدَّارِمِیُّ وَالنَّسَائِیُّ وَرَوَی الْبُخَارِیُّ فِیْ صَحِیْحِہٖ بِلَا اِسْنَادٍ۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ تعالیٰ کی رضامندی کا سبب ہے (شافعی۔ احمد۔ دارمی۔ نسائی۔ امام بخاری نے اس روایت کو اپنی صحیح میں بغیر سند کے نقل کیا ہے)۔

۳۵۱ وَعَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْبَعٌ مِّنْ سُنَنِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلْحَیَآءُ وَیُرْوٰی اَلْخِتَانُ وَالتَّعَطُّرُ وَالسِّوَاکُ وَالنِّکَاحُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ۔

حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں حیا کرنا اور روایت کیا گیا کہ ختنہ کرنا۔ خوشبو لگانا۔ مسواک کرنا۔ نکاح کرنا (ترمذی)

۳۵۲ وَعَنْ عَائِشَۃَ قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَرْقُدُ مِنْ لَّیْلٍ وَّلَا نَھَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا یَتَسَوَّکُ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّاَ۔ (رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دن اور رات کو اس وقت تک نہ سوتے کہ جب تک مسواک نہ کر لیتے۔ (احمد۔ ابوداؤد)

۳۵۳ وَعَنْھَا قَالَتْ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَاکُ فَیُعْطِیْنِی السِّوَاکَ لِاَغْسِلَہٗ فَاَبْدَاُ بِہٖ فَاَسْتَاکُ ثُمَّ اَغْسِلُہٗ وَاَدْفَعُہٗ اِلَیْہِ۔ (رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مسواک کرنے کے بعد مجھے دھونے کیلئے دیتے تو میں دھوکر اسی مسواک کو استعمال کرتی اور دھوکر سرکار کو واپس کر دیتی (ابوداؤد)

تیسری فصل

۳۵۴ عَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں بتحقیق رسول اللہ